گھر میں میت ہو جانے پر گھر میں بنا ہوا کھانا پھینکنا

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3181

تاریخ اجراء: 13 ربیع الثانی 1446ھ / 17 اکتوبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر گھر میں میت ہو جائے تو کیا گھر میں بنا ہوا کھانا پھینک دینا چاہیے ؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

ہر گز نہیں۔ گھر میں بنا ہوا کھانا اگر کھانے کے لائق ہے، خراب نہیں ہوا تو اسے پھینکنا اسراف ورزق کی بے حرمتی وسخت گناہ ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ عموما جس گھر میں میت ہو وہ غم کی وجہ سے کھانا بناتے نہیں ہیں، اس لیے چاہیے کہ ان کے گھر پہلے دن کھانا بھیج دیا جائے اور اصرار کر کے انھیں کھلایا جائے، لیکن اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں کہ کھانا بنانا ہی حرام ہو، یا بنا ہوا کھانا (العیاذ باللہ) پھینک دیا جائے بلکہ جب پہلے سے کھانا موجود ہے اگر وہ گھر والوں کو کفایت کرے تو اب دوسروں کو کھانا بھیجنا بھی نہیں چاہیے کہ حاجت نہیں۔

کھانا ضائع کر دینا اسراف ہے اور اسراف کے متعلق ارشاد باری تعالی ہے ﴿وَ لَا تُسۡرِفُوۡا ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الۡمُسۡرِفِیۡنَ﴾ ترجمہ کنز الایمان: اور بے جانہ خرچو بے شک بے جا خرچنے والے اسے پسند نہیں۔ (پارہ 8، سورۃ الانعام، آیت 141)

سنن ابن ماجہ کی حدیث پاک ہے: "عن عائشة، قالت: دخل النبي صلى الله عليه وسلم البيت، فرأى كسرة ملقاة، فأخذها فمسحها، ثم أكلها، وقال: «يا عائشة أكرمي كريما، فإنها ما نفرت عن قوم قط، فعادت إليهم» "ترجمہ: ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنھا فرماتی ہیں کہ رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ والہ وسلم مکانِ عالی شان میں تشریف لائے، روٹی کا ٹکڑا پڑا ہوا دیکھا تو اُسے اٹھا کر پُونچھا پھر کھالیا اور فرمایا: اے عائشہ! اچھی چیز کا احترام کرو کہ یہ چیز جب کسی قوم سے بھاگی ہے تو لوٹ کر نہیں آئی۔ (سنن ابن ماجہ، کتاب الاطعمۃ، باب النھی عن القاء الطعام، رقم الحدیث: 3353، ج 2، ص 1112، دار إحياء الكتب العربية)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ کی بارگاہ میں سُوال ہوا کہ ”مَیِّت والے کے یہاں کیا روٹی پکانا منع ہے؟

تو آپ علیہ الرحمۃ نے جواباً ارشاد فرمایا: ”موت کی پریشانی کے سبب وُہ لوگ پکاتے نہیں ہیں، پکانا کوئی شرعاً منع نہیں، یہ سُنَّت ہے کہ پہلے دِن صِرف گھر والوں کے لئے کھانا بھیجا جائے اور انہیں بااصرار کھلایا جائے، نہ دوسرے دِن بھیجیں، نہ گھر سے زیادہ آدمیوں کے لئے بھیجیں۔" (فتاویٰ رضویہ، ج9، ص90، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net